ابتدائی طلبا و طالبات کو نحو کے قواعد
یاد کرانے کے لیے مختصر مگر جامع کتاب

# قواعِدُ النَّحو


مرتب
محمد اسمٰعیل عبداللہ
مُدرس جامعہ دار العلوم بلتستان غواڑی


www.kitabosunnat.com

تصحیح : ڈاکٹر سعید اِقبال قریشی حفظہ اللہ

نظر ثانی : شیخ الحدیث مولانا عبد السلام بھٹوی حفظہ اللہ
مولانا عبد الصمد ریالوی حفظہ اللہ

دار الکتب السلفیة

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

# محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ابتدائی طلبا و طالبات کو نحو کے قواعد
یاد کرانے کے لیے مختصر مگر جامع کتاب

# قواعد النحو

محمد اسمٰعیل عبداللہ
مدرس جامعہ دار العلوم ملتان غوری

www.KitaboSunnat.com

تصحیح : ڈاکٹر سعید اقبال قریشی حفظہ اللہ

نظرثانی : شیخ الحدیث مولانا عبدالسلام بھٹوی حفظہ اللہ
مولانا عبدالصمد رپالوی حفظہ اللہ

دار الکتب السلفیہ ۔ شیش محل روڈ ۔ لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: ------- قواعد النحو

مرتب: ------- مولانا محمد اسماعیل عبداللہ حفظہ اللہ

طبع اول: ------- ستمبر 2007

تعداد: ------- 1000

قیمت: ------- -/40روپے

ناشر: ------- دار الکتب

## ملنے کے پتے

| | |
|---|---|
| لاہور | دار الفرقان، الفضل مارکیٹ ۞ اسلامی اکیڈمی، الفضل مارکیٹ<br>نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ ۞ مکتبہ قدوسیہ، غزنی سٹریٹ<br>مکتبہ اسلامیہ، غزنی سٹریٹ ۞ کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ |
| فیصل آباد | مکتبہ اسلامیہ، امین پور بازار ۞ مکتبہ اہلحدیث امین پور بازار |
| ملتان | دار السلام، بیرون بوہڑ گیٹ ۞ فاروقی کتب خانہ، بیرون بوہڑ گیٹ |
| گوجرانوالہ | والی کتاب گھر، اردو بازار، گوجرانوالہ |
| چیچہ وطنی | اسلامی کتب خانہ، ڈاکخانہ بازار، چیچہ وطنی ساہیوال |

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# فہرست


| | |
|---|---|
| پیش لفظ | 5 |
| تقریظ | 6 |
| قواعد النحو | 8 |
| بعض ضروری اصطلاحات | 8 |
| قاعدہ نمبر۱ مفرد و مرکب | 9 |
| قاعدہ نمبر۲ کلمہ کی اقسام | 10 |
| قاعدہ نمبر۳ مرکب/ترکیب | 11 |
| قاعدہ نمبر۴ مرکب | 12 |
| قاعدہ نمبر۵ علاماتِ اسم | 14 |
| قاعدہ نمبر۶ علاماتِ فعل | 15 |
| قاعدہ نمبر۷ علاماتِ حرف | 16 |
| قاعدہ نمبر۸ | 17 |
| قاعدہ نمبر۹ | 18 |
| قاعدہ نمبر۱۰ انواع الاعراب | 19 |
| قاعدہ نمبر۱۱ منصرف اور غیر منصرف | 22 |
| قاعدہ نمبر۱۲ تعریف اور تنکیر کے لحاظ سے اسم کی اقسام | 23 |
| قاعدہ نمبر۱۳ جنس کے لحاظ سے اسم کی اقسام | 24 |
| قاعدہ نمبر۱۴ [illegible] کی اقسام | 25 |


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com




| | |
|---|---|
| قاعدہ نمبر ۱۵ مرفوعات | 26 |
| قاعدہ نمبر ۱۶ منصوبات | 31 |
| قاعدہ نمبر ۱۷ منادٰی | 44 |
| قاعدہ نمبر ۱۸ اسماء العدد | 45 |
| قاعدہ نمبر ۱۹ مجرورات | 48 |
| قاعدہ نمبر ۲۰ تابع | 51 |
| قاعدہ نمبر ۲۱ اسماء الافعال | 56 |
| قاعدہ نمبر ۲۲ افعال مقاربہ | 57 |
| قاعدہ نمبر ۲۳ افعال مدح وذم | 58 |
| قاعدہ نمبر ۲۴ افعال القلوب | 59 |
| قاعدہ نمبر ۲۵ عمل الافعال | 61 |
| قاعدہ نمبر ۲۶ عمل اسم فاعل | 62 |
| قاعدہ نمبر ۲۷ عمل المصدر | 63 |
| قاعدہ نمبر ۲۸ حروف عاملہ در فعل مضارع | 64 |
| قاعدہ نمبر ۲۹ فعل مضارع منصوب بان مضمرہ | 66 |
| قاعدہ نمبر ۳۰ حروف جازمہ للمضارع | 68 |
| قاعدہ نمبر ۳۱ | 70 |
| خاتمہ | 71 |
| مآخذ | 72 |


محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ اما بعد!

میں نے محترم شیخ اسماعیل عبداللہ کی تالیف قواعد النحو شروع سے آخر تک پڑھی۔ شیخ نے نحو کے قواعد نہایت آسان پیرائے میں بیان فرمائے ہیں اور اکثر قرآن مجید سے امثلہ تحریر کی ہیں۔ ہر قاعدے کے بیان کے ساتھ ایک مثال کی ترکیب بھی لکھی ہے تمرینات میں اس قاعدے کا استعمال ذہن نشین کرانے کی کوشش بھی کی ہے اور تمرینات میں بھی زیادہ تر قرآنی آیات ذکر کی ہیں۔ یہ کتاب اللہ کے فضل سے طلبہ کے لیے بہت مفید ہے۔ اور نحو کے ساتھ قرآن فہمی اور قرآن سے محبت پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ میرے دل میں ہمیشہ سے خواہش رہی کہ قرآنی مثالوں پر مشتمل صرف ونحو کی کتابیں تصنیف کر کے نصاب میں شامل کرنی چاہئیں۔ الحمد للہ اس کتاب سے یہ خواہش بہت حد تک پوری ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر عطاء فرمائے اور اس کتاب کو دنیا وآخرت میں قبولیت سے نوازے۔

عبدالسلام بن محمد بھٹوی

جامعۃ الدعوۃ الاسلامیۃ۔ مرکز طیبہ مرید کے

۲۳ ربیع الاول ۱۴۲۱ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عربی زبان تمام علوم ومعارف اور فنون وحِکم کا ایک عظیم ذخیرہ اور خزینہ ہے۔ کلام اللہ العظیم اور حدیث رسول کریم ﷺ کا معجزانہ اور لامثال کلام بھی عربی میں ہی موجود ہے۔ اقوام وملل کی تواریخ اور سلاطین وممالک کے احوال واخبار کا مجموعہ بھی عربی زبان میں پایا جاتا ہے۔ اخلاق وآداب اور ادیان ومذاہب کی کتب اور دفاتر بھی عربی زبان میں ہی دستیاب ہیں۔

بنابریں عربی زبان سے استغناء اور بُعد درحقیقت علم وحکمت اور دنیا وآخرت کی ہر خیر وخوبی سے محرومیت ہے۔

کہا جاتا ہے کہ عربی زبان اور اس کے قواعد بہت مشکل اور دشوار ہیں مگر کون نہیں جانتا کہ توجہ اور لگن کے سامنے کوئی چیز حائل اور مانع نہیں ہوسکتی اگر اللہ تعالیٰ، رسول کریم ﷺ اور اہل جنت کی زبان ہونے کی روحانی نسبت ہمارے دل میں جاگزین ہوجائے تو کوئی وجہ نہیں کہ عربی زبان کی دشواری باقی رہے۔

مگر یہ بات ضرور قابل توجہ ہے کہ دلچسپی اور استعدادِ دَرجاتی کو ضرورت کو مدنظر رکھنا چاہیے اسی وجہ سے ہم دیکھتے ہیں کہ عربی زبان وقواعد نہایت سہل اور سادہ انداز میں پیش کرنے کی سعی مختلف اوقات میں ہوتی رہی۔

عام طور پر یہی سمجھا جاتا ہے کہ عربی زبان کی تدریس میں بہت بڑی رکاوٹ اس کی گرائمر ہے جو بڑے بڑے دفاتر پر مشتمل ہے اس لیے اس کو آسان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور کم کرنے کے لیے مصنف نے بھی کوشش فرمائی مگر یہ بات بالکل واضح ہے کہ جس طرح اختصار میں فصاحت ہے اسی طرح اس میں پیچیدگی اور مشکلات بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔ مگر انہوں نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ سادہ اور عام فہم انداز میں قواعد کو پیش کیا جائے۔ بہر حال یہ کتاب مولانا صاحب کی ایک بہترین محنت وکاوش ہے جس میں امثلہ کو قرآن کریم سے پیش کرنے کی بھی حتی الامکان سعی کی گئی۔

اگر اس کے ساتھ ساتھ روز مرہ کے معمولاتِ زندگی سے طلبہ کو زیادہ سے زیادہ ذخیرۂ الفاظ اور امثلہ بہم پہنچائی جاتیں تو اس طرح بہت سے مفردات ومرکبات کو وہ سمجھ جاتے اور بول چال میں رواں ہو جاتے مگر یہ کام اساتذہ کرام دوران تدریس بھی کر سکتے ہیں۔

مصنف نے مختصر طور تقریباً اکہتر مسائل نحو بالاختصار بیان فرما دیے ہیں اور بعض مقامات پر تمارین بھی دی گئی ہیں تاکہ طلبہ میں عربی فقرات بنانے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔

عبدالصمد ریالوی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# قواعد النحو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

اَمَّا بَعْدُ!

## بعض ضروری اصطلاحات

حرکت: زبر دو (ـً) زیر دو (ـٍ) اور پیش دو (ـٌ) کو کہتے ہیں۔

متحرک: حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔

سکون: جزم کو کہتے ہیں یعنی حرف ساکن ہو اس پر کوئی حرکت نہ ہو۔

فتحہ: زبر کو کہتے ہیں۔

کسرہ: زیر کو کہتے ہیں۔

ضمہ: پیش کو کہتے ہیں۔

مفتوح: جس حرف پر زبر ہو۔

مکسور: جس پر کسرہ ہو۔

مضموم: جس پر ضمہ ہو۔

مجزوم یا ساکن: جس پر جزم ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۱

## مفرد و مرکب

انسان کے منہ سے جو بات نکلے اسے لفظ کہتے ہیں اگر وہ لفظ با معنی ہے تو مستعمل جیسے زید اگر بے معنی ہو تو مہمل کہتے ہیں جیسے دیز

لفظ موضوع (مستعمل) کی دو قسمیں ہیں۔

### (۱) مفرد (۲) مرکب

مفرد: ایسے لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی بتائے اس کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

مثلاً رَجُلٌ۔ فَرَسٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۲

## کلمہ کی اقسام

### کلمہ کی تین قسمیں ہیں

اسم فعل حرف

اسم۔ وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے رَجُلٌ۔ عِلْمٌ۔ مِفْتَاحٌ۔

فعل۔ وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ پایا جائے۔

جیسے عَلِمَ۔ يَعْلَمُ۔ نَصَرَ۔ يَنْصُرُ۔ كَرُمَ۔ يَكْرُمُ۔

حرف۔ وہ کلمہ ہے جو غیر مستقل معنی پر دلالت کرے یعنی دوسرا کلمہ ملائے بغیر اس کا معنی سمجھ میں نہ آئے جیسے مِنْ۔ اِلٰی

مثلاً سِرْتُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰی مَكَّةَ میں مدینہ سے مکہ گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۳

## مرکب/ترکیب

دو یا دو سے زیادہ لفظوں کے آپس کے تعلق کو ترکیب اور اس کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔اس کی دو قسمیں ہیں:

### (۱) مرکب مفید ''تام'' (۲) مرکب غیر مفید ''ناقص''

مرکب مفید (تام) وہ ہے جس سے سننے والے کو کوئی خبر معلوم ہو یا اس میں کوئی حکم یا طلب پائی جائے۔جیسے صَلّٰی زَیْدٌ زید نے نماز پڑھی۔اِقْرَءِ الْقُرْاٰنَ قرآن پڑھو

مرکب غیر مفید (ناقص) وہ ہے جس سے سننے والے کو خبر یا طلب کا فائدہ حاصل نہ ہو۔جیسے کِتَابُ زَیْدٍ۔ غُلَامُ عَمْرٍو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ٤

## مرکب

مرکب مفید کو جملہ اور کلام بھی کہتے ہیں جملہ کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ جملہ خبریہ ۲۔ جملہ انشائیہ

جملہ خبریہ:۔ ایسے جملہ کو کہتے ہیں جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں جیسے نَجَحَ زَیْدٌ۔ زید کامیاب ہوا۔

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) جملہ اسمیہ خبریہ (۲) جملہ فعلیہ خبریہ

### (۱) جملہ اسمیہ خبریہ:

جملہ اسمیہ خبریہ: اس جملہ کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزء اسم ہو جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ زَیْدٌ عَلِمَ ہے زید عالم ہے اور زید نے جان لیا۔

### (۲) جملہ فعلیہ خبریہ

جملہ فعلیہ خبریہ: ایسے جملہ کو کہتے ہیں جس کا پہلا جزء فعل ہو جیسے نَصَرَ اللّٰهُ اللہ نے مدد کی خَلَقَ اللّٰهُ اللہ نے پیدا کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جملہ انشائیہ:۔ایسے جملہ کو کہتے ہیں جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں جملہ انشائیہ کی دس قسمیں ہیں۔

١۔اَمر جیسے ﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ﴾ (ھود: ١١٤)

٢۔نہی جیسے ﴿لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ﴾(لقمان: ١٣)

٣۔استفہام جیسے ﴿اِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ﴾ (یوسف: ٩٠)

٤۔تمنی جیسے ﴿يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا﴾ (الفرقان: ٢٧)

٥۔ترجی جیسے ﴿لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا﴾ (الطلاق: ١)

٦۔عقود جیسے ﴿بِعْتُ وَاشْتَرَيْتُ﴾

٧۔نداء جیسے ﴿يَا اَللّٰهُ﴾

٨۔عرض جیسے ﴿اَلَا تَنْزِلُ بِنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا﴾

٩۔قسم جیسے ﴿وَاللّٰهِ لَاَ قْرَأَنَّ الْقُرْاٰنَ﴾

١٠۔تعجب جیسے ﴿مَا اَحْسَنَهٗ وَاَحْسِنْ بِهٖ﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۵

## علامات اسم

۱۔الف لام اس کے شروع میں ہو جیسے ﴿الحمدُ﴾

۲۔حرف جر اس کے شروع میں ہو جیسے ﴿بزَیْدٍ﴾

۳۔تنوین اس کے آخر میں ہو جیسے ﴿بکرٌ ، خالدٌ﴾

۴۔مسند الیہ ہو جیسے ﴿زیدٌ قَائِمٌ﴾

۵۔مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ

۶۔مصغر ہو جیسے قُرَیْشٌ

۷۔منسوب ہو جیسے مَدَنِیٌّ، مَکِّیٌّ

۸۔تثنیہ ہو جیسے عَالِمَانِ

۹۔جمع ہو جیسے عَالِمُوْنَ

۱۰۔موصوف ہو جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ

۱۱۔تائے تانیث اس کے آخر میں آئے جیسے ﴿مُسْلِمَۃٌ۔ مُؤْمِنَۃٌ﴾

۱۲۔منادیٰ ہو جیسے یا زَیْدُ یا رَجُلُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر۶

## علامات فعل

(۱)قَدْ (۲)سین اور (۳) سوف اس کے شروع میں ہو جیسے قَدْ قَرَأَ سَيَقْرَأُ سَوْفَ يَقْرَأُ۔

(۴)حرف جزم اس کے شروع میں ہو جیسے لم يحفظِ الدرسِ۔

(۵)ضمیر مرفوع متصل اس کے ساتھ ملی ہوئی ہو جیسے ضَرَبْتُ۔ ضَرَبْتَ۔ ضَرَبْتِ

(۶)تائے ساکنہ اس کے آخر میں ہو جیسے عَلِمَتْ

(۷)۔امر ہو جیسے اِحْفَظْ

(۸)نہی ہو جیسے لَاتَكْسِلْ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۷

## علاماتِ حرف

حرف کی علامت یہ ہے کہ اسم اور فعل کی علامات میں سے کسی علامت کو قبول نہ کرے جیسے مِنْ، فِيْ، عَنْ عَلٰی وغیرہ

## تمرین

مندرجہ ذیل آیات سے اسماء افعال اور حروف کو پہچانیے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ۔ وَالْعَصْرِ o اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ o وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ o لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ۔ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى o قَالَتِ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ۔ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَـًٔا۔ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا o وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر۸

آخری حرف کی تبدیلی کے لحاظ سے کلمات کی دو قسمیں ہیں:

## معرب، مبنی

معرب: وہ کلمہ ہے جو مبنی الاصل یعنی ماضی امر اور حرف کے مشابہ نہ ہو اور مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے اس کی آخری حالت مختلف ہو جیسے:

﴿جَاءَ مُحَمَّدٌ رَأَيْتُ مُحَمَّدًا مَرَرْتُ بِمُحَمَّدٍ﴾

مبنی: وہ کلمہ ہے جو حروف سے مشابہ ہو اور مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے اس میں تبدیلی واقع نہ ہو۔ جیسے:

﴿جَاءَ هٰؤُلَآءِ رَأَيْتُ هٰؤُلَآءِ مَرَرْتُ بِهٰؤُلَاءِ﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۹

اعراب: معرب کے آخر میں بدلنے والی حرکت کا نام اعراب ہے۔

محل اعراب: آخری حرف کو محل اعراب کہتے ہیں۔

عامل: جس کی وجہ سے معرب کے آخر میں تبدیلی واقع ہو اسے عامل کہتے ہیں جیسے قَامَ زَيْدٌ میں قَامَ عامل ہے زید معرب ضمہ اعراب اور دال محل اعراب ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۱۰

## انواع الاعراب

انواع الاعراب گیارہ ہیں:

۱۔مفرد منصرف صحیح۔جیسے: زَیْدٌ

۲۔مفرد منصرف جاری مجری صحیح۔جیسے: دَلْوٌ ظَبْیٌ

۳۔جمع مکسر منصرف۔جیسے: رِجَالٌ

یہ تینوں حالت رفعی میں ضمہ، حالت نصبی میں فتحہ اور حالت جری میں کسرہ کے ساتھ ہوں گے جیسے "هٰذَا زَیْدٌ رَاَیْتُ زَیْدًا وَ مَرَرْتُ بِزَیْدٍ هٰذَا دَلْوٌ ظَبْیٌ وَرَاَیْتُ دَلْوًا وَظَبْیًا وَ مَرَرْتُ بِدَلْوٍ وَظَبْیٍ" هٰؤُلَاءِ رِجَالٌ وَرَاَیْتُ رِجَالًا وَمَرَرْتُ بِرِجَالٍ۔

۴۔جمع مؤنث سالم۔حالت رفعی میں ضمہ اور حالت نصبی و جری میں کسرہ کے ساتھ جیسے: هُنَّ مُسْلِمَاتٌ رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ مَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ

۵۔غیر منصرف حالت رفعی میں ضمہ اور حالت نصبی و جری میں فتحہ کے ساتھ جیسے جَاءَ عُمَرُ رَاَیْتُ عُمَرَ مَرَرْتُ بِعُمَرَ۔

۶۔اسماء ستہ مکبرہ اَبٌ۔ اَخٌ حَمٌ۔ فَمٌ۔ هَنٌ اور ذُوْ جب یہ غیر یائے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



متکلم کی طرف مضاف ہوں تو حالت رفعی واوٗ کے ساتھ حالت نصبی الف کے ساتھ اور حالت جری یا کے ساتھ ہوگی جیسے جَاءَ اَبُوْكَ رَاَيْتُ اَبَاكَ وَمَرَرْتُ بِأَبِيْكَ۔

۷۔ تثنیہ۔ اِثْنَانِ، اِثْنَتَانِ اور کِلَا وَ کِلْتَا

حالت رفعی الف کے ساتھ اور حالت نصبی وجری یائے ماقبل مفتوح کے ساتھ جیسے جَاءَنِی الرَّجُلَانِ كِلَاهُمَا وَاثْنَانِ وَ اثْنَتَانِ

رَاَيْتُ الرَّجُلَيْنِ كِلَيْهِمَا وَاثْنَيْنِ وَاثْنَتَيْنِ

مَرَرْتُ بِالرَّجُلَيْنِ كَلَيْهِمَا وَاثْنَيْنِ وَاثْنَتَيْنِ

## ۸۔ جمع مذکر سالمؔ اولوا اور عشرون مع اخواتها

حالت رفعی واوٗ ماقبل مضموم اور حالت نصبی جری یائے ماقبل مکسور کے ساتھ جیسے: جَاءَنِی مُسْلِمُوْنَ وَعِشْرُوْنَ وَاُولُوْ مَالٍ رَاَيْتُ مُسْلِمِيْنَ وَعِشْرِيْنَ وَ اُولِیْ مَالٍ مَرَرْتُ بِمُسَلِمِيْنَ وَعِشْرِيْنَ وَاُولِیْ مَالٍ۔

## ۹۔ اسم مقصور اور اس اسم کا اعراب جو یائے متکلم کی طرف مضاف ہو

(اسم مقصور وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو)

حالت رفعی ضمہ تقدیری حالت نصبی فتحہ تقدیری اور حالت جری کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے: جَاءَ مُوْسٰی وَ غُلَامِیْ، رَاَيْتُ مُوْسٰی وَغُلَامِیْ، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی وَ غُلَامِیْ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۱۰۔اسم منقوص ''جس کے آخر میں یا ما قبل مکسور ہو''

حالت رفعی ضمہ تقدیری حالت نصبی فتحہ لفظی اور حالت جری کسرہ تقدیری کے ساتھ جیسے جَاءَ الْقَاضِیْ، رَاَیْتُ الْقَاضِیَ مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ۔

۱۱۔جمع مذکر سالم جب یائے متکلم کی طرف مضاف ہو۔

حالت رفعی میں واؤ تقدیری اور نصبی' جری میں یائے لفظی کے ساتھ جیسے جَاءَ نِیْ مُسْلِمِیَّ رَاَیْتُ مُسْلِمِیَّ مَرَرْتُ بِمُسْلِمِیَّ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۱۱

## منصرف اور غیر منصرف

اسم معرب کی دو قسمیں ہیں:

(۱) منصرف: وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے کوئی سبب نہ ہو جیسے: زیدٌ

(۲) غیر منصرف: وہ اسم ہے جس میں اسباب منع صرف میں سے دو سبب یا ایک سبب جو دو کے قائم مقام ہو پایا جائے جیسے ابراہیم۔ طلحہ۔ مساجد اور احمد وغیرہ

## اسباب منع صرف نو ہیں

عدل، وصف، تانیث، معرفہ، عجمہ، جمع، ترکیب وزن فعل اور الف نون زائدتان۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۱۲

## تعریف اور تنکیر کے لحاظ سے اسم کی اقسام

### ا۔ معرفہ:

وہ اسم ہے جو کسی خاص اور معین چیز پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ، خَالِدٌ، اَلْقَلَمُ، اَلْکِتَابُ

### ۲۔ نکرہ:

وہ اسم ہے جو عام اور غیر معین چیز پر دلالت کرے جیسے ورق۔ کتاب۔ کراسۃ۔ وغیرہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۱۲

## جنس کے لحاظ سے اسم کی اقسام

۱۔ مذکر: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث نہ ہو جیسے رَجُلٌ، وَلَدٌ وغیرہ

۲۔ مؤنث: وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث ہو جیسے اِمْرَاَةٌ

### علامات تانیث

۱۔ گول حرف ''ۃ'' خواہ حقیقتاً ہو جیسے طَلْحَۃُ، اِبْنَۃٌ وغیرہ

یا حکماً ہو جیسے عقرب

۲۔ الف مقصورہ۔ جیسے: حُبْلٰی۔ مُوْسٰی۔ عِیْسٰی

۳۔ الف ممدودہ۔ جیسے: حَمْرَآءُ۔ بَیْضَآءُ۔ صَحْرَآءٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۱۴

## باعتبار عدد اسم کی اقسام

۱۔واحد: وہ اسم ہے جو ایک چیز پر دلالت کرے جیسے وَلَدٌ (ایک لڑکا) بِنْتٌ (ایک لڑکی)

۲۔تثنیہ: وہ اسم ہے جو دو پر دلالت کرے جیسے رَجُلَانِ، کِتَابَانِ، قَلَمَانِ

۳۔جمع: وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے جیسے رِجَالٌ۔ کُتُبٌ۔ اَقْلَامٌ۔

جمع کی دو قسمیں ہیں:

### (۱) جمع سالم:

ا۔جمع سالم: وہ ہے جس میں واحد کی بناء قائم رہے جیسے مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ۔

### (۲) جمع مکسر:

۲۔جمع مُکَسَّر: وہ ہے جس میں واحد کی بنا قائم نہ رہے جیسے قَوْلٌ سے اَقْوَالٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۱۵

## مرفوعات

مرفوعات آٹھ ہیں:

۱۔فاعل ۲۔نائب فاعل ۳۔مبتدا ۴۔خبر

۵۔حروف مشبہ بالفعل (اِنَّ اَنَّ کَانَّ لَیتَ لٰکِنَّ لَعَلَّ) کی خبر

۶۔ماولامشبہتان بلیس کا اسم

۷۔افعال ناقصہ [کَانَ صَارَ وغیرہ] کا اسم

۸۔لائے نفی جنس کی خبر۔

۱۔فاعل: اس اسم مرفوع کو کہتے ہیں جس سے پہلے ایک فعل ہو اور وہ کام کرنے والے پر دلالت کرے جیسے صلى زيد، قرأ عمرو۔

ترکیب: "صَلّٰی" فعل "زَیْدٌ" فاعل۔فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔"قَرَأَ" فعل "عَمْرٌو" فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

**تمرین:** آیات ذیل سے فعل اور فاعل الگ کیجئے۔

قال تعالی: ﴿قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكَافِرِيْنَ دَيَّارًا﴾ ۔ ﴿وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرَاهِيْمُ الْقَوَاعِدَ﴾ ۔ ﴿قَالَتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الْاَعْرَابُ آمَنَّا﴾۔ ﴿اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُوْنَ﴾۔ ﴿وَاِذِابْتَلٰی اِبْرٰهِيْمَ رَبُّهٗ بِكَلِمَاتٍ﴾ ۔ ﴿فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ﴾۔ ﴿فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ﴾

## ۲۔نائب فاعل/مفعول مالم یسم فاعلہ

نائب فاعل اس مفعول کو کہتے ہیں جس کا فاعل حذف کر کے مفعول کو فاعل کا اعراب دیا گیا ہو۔ جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ۔اس مثال میں "زَیْدٌ" مفعول ہے اس کو فاعل کی جگہ لا کر اس کا اعراب دیا گیا۔

## ۲۔ترکیب

"ضُرِبَ" فعل ماضی مجہول "زَیْدٌ" نائب فاعل۔فعل مجہول' اپنے نائب فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

**تمرین:** آیات ذیل سے فعل مجہول اور نائب فاعل الگ کیجئے

﴿الٓمّٓ۔ غُلِبَتِ الرُّوْمُ﴾ ﴿كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ﴾

﴿حُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدُهٗ﴾ ﴿يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ﴾

﴿لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ﴾ ﴿وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ﴾

﴿لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ﴾ ﴿قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ﴾

## ۳۔مبتدا' خبر

جملہ اسمیہ کے پہلے جزء کو مبتداء اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں جیسے زیدٌ عالمٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ترکیب: زید مبتدا۔ عالم خبر۔ مبتدا اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

**تمرین:** عبارات ذیل سے مبتدا اور خبر واضح کیجیے۔

اَللّٰهُ رَبُّنَا۔ مُحَمَّدٌ نَّبِيُّنَا۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَلْقُرْآنُ كِتَابُنَا۔ اَلْكَعْبَةُ قِبْلَتُنَا۔ اَلْإِسْلَامُ دِيْنُنَا نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ۔ عَائِشَةُ اُمُّ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ۔ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ۔ اَلْإِسْلَامُ دِيْنٌ قَيِّمٌ۔ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ۔ اَحْسَنُ الْهُدٰى هُدٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

## ۴۔ حروف مشبہ بالفعل کی خبر

حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لٰكِنَّ، لَيْتَ اور لَعَلَّ یہ اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں جیسے اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ

ترکیب: اِنَّ حرف مشبہ بالفعل۔ زیدًا اس کا اسم۔ قائم خبر۔ اِنَّ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

**تمرین:** آیات وعبارات ذیل سے حروف مشبہ بالفعل کے اسم اور خبر الگ الگ بیان کریں۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ۔ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ۔ اِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى۔ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ۔ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ۔ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ۔ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَلَا لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ یَوْمًا
فَاُخْبِرَہٗ بِمَا فَعَلَ الْمَشِیْبُ

## ۵۔ افعال ناقصہ کا اسم

افعال ناقصہ تیرہ ہیں۔ کَانَ۔ صَارَ۔ اَصْبَحَ۔ اَمْسٰی۔ اَضْحٰی۔ ظَلَّ۔ بَاتَ۔ مَافَتِئَ۔ مَا انْفَكَّ۔ لَیْسَ۔ مَا بَرِحَ اور مَازَالَ۔ یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہو کر مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے کَانَ زَیْدٌ عَالِمًا

ترکیب: کَانَ فعل ناقص۔ زَیْدٌ اس کا اسم۔ عَالِمًا خبر۔ کَانَ اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

آیات اور عبارات ذیل سے افعال ناقصہ کا اسم اور خبر واضح کریں۔

(۱) ﴿كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا﴾ (۲) ﴿كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا۔﴾

(۳) ﴿كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا۔﴾ (۴) ﴿مَازِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ۔﴾

(۵) ﴿لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ۔﴾ (۷) ﴿وَلَوْ بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰی﴾

(۸) ﴿ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِیْمٌ۔﴾

## ما ولا مشبہتین بلیس کا اسم

یہ دونوں مبتداء اور خبر پر داخل ہو کر مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں

جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## ترکیب:

مامشابہ لیس زید اس کا اسم قائمًا خبر

مامشابہ لیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

**تمرین:** آیات ذیل سے ماولا کا اسم اور خبر واضح کریں۔۔

(۱) مَا هٰذَا بَشَرًا۔ (۲) مَا هُنَّ اُمَّهَاتِهِمْ

(۳) مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (۴) مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ

## ۷۔ لائے نفی جنس کی خبر

یہ لا نکرہ پر داخل ہو کر جنس کی نفی کرتا ہے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے

جیسے لَا رَجُلَ قَائِمٌ

ترکیب: ''لا'' لائے نفی جنس۔ ''رجل'' اس کا اسم۔ ''قائم'' اس کی خبر۔

لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

**تمرین:** آیات وعبارات سے لائے نفی جنس کے اسم اور خبر ظاہر کیجئے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنِ۔

لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ۔

لَا اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۔

لَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۱۶

## منصوبات

منصوبات بارہ ہیں:

(۱) مفعول مطلق (۲) مفعول بہ (۳)مفعول لہ (۴) مفعول معہ (۵)مفعول فیہ(۶) حال (۷) تمیز (۸) ان وغیرہ کا اسم (۹) ماولا مشابہ بلیس کی خبر (۱۰) لائے نفی جنس کا اسم ۔(۱۱) کان وغیرہ کی خبر (۱۲) مستثنیٰ

(۱)مفعول مطلق: وہ مصدر ہے جو فعل کے بعد آئے اور وہ مصدر اسی فعل کا ہم معنی ہو یہ مفعول تین طرح سے مستعمل ہے۔

۱۔تاکید کے لئے جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا

۲۔بیان نوع کے لئے جیسے جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْقَارِئ

۳۔بیان عدد کے لئے جیسے جَلَسْتُ جَلْسَةً اَوْ جَلْسَتَيْنِ

اگر قرینہ موجود ہو تو مفعول مطلق کا فعل حذف کر دیا جاتا ہے جیسے سَقْيًا۔ شُكْرًا۔ حَمْدًا۔ رَعْيًا۔ اصل کلام یوں ہے:۔سَقَاكَ اللّٰهُ سَقْيًا۔ وَشَكَرْتُكَ شُكْرًا۔ وَحَمِدْتُكَ حَمْدًا۔ رَعَاكَ اللّٰهُ رَعْيًا

ترکیب ضَرَبْتُ ضَرْبًا

ضَرَبْتُ فعل فاعل ضَرْبًا مفعول مطلق، فعل اپنے فاعل اور مفعول مطلق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

آیات سے مفعول مطلق پہچانئے۔

(۱) ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا﴾ (۲) ﴿إِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ﴾
(۳) ﴿نَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ﴾ (۴) ﴿فَمَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ﴾
(۵) ﴿أَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا﴾ (۶) ﴿كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا﴾
(۸) ﴿حَاسَبْنَاهَا حِسَابًا يَّسِيْرًا﴾

## ۲۔ مفعول بہ

وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًوا

## ترکیب

ضَرَبَ فعل زَیْدٌ فاعل عَمْرًوا مفعول بہ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مفعول بہ پہچانیے۔

(۱) ﴿يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْ آذَانِهِمْ﴾

(۲) ﴿لَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۳) ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ﴾

(۴) ﴿اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا﴾

(۵) ﴿اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ﴾

(۶) ﴿وَاَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ﴾

(۷) ﴿مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَا اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا﴾

(۸) ﴿وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ﴾

(۹) ﴿وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا﴾

## (۳) مفعول فیہ

اس زمان یا مکان کو کہتے ہیں جس میں فعل واقع ہوا ہو اس کو ظرف بھی کہتے ہیں ظرف کی دو قسمیں ہیں۔

### ا۔ ظرف زمان:

جس میں وقت کے معنی ہوں جیسے صُمْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

### ترکیب:

صُمْتُ فعل وفاعل يَوْمَ مضاف الْجُمُعَةِ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا۔ صُمْتُ کا فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## ۲۔ظرف مکان:

جس میں جگہ کے معنی ہوں جیسے جَلَسْتُ فِی الدَّارِ

## ترکیب:

جَلَسْتُ فعل وفاعل فی جار الدار مجرور جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق ہوا جَلَسْتُ فعل کا۔ جَلَسْتُ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

آیات ذیل سے ظرف زمان اور ظرف مکان واضح کیجیے۔

(۱) ﴿وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾

(۲) ﴿فَنَادٰهَا مِنْ تَحْتِهَا﴾

(۳) ﴿وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾

(۴) ﴿تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ﴾

(۵) ﴿اِنِّىْ دَعَوْتُ قَوْمِىْ لَيْلًا وَّ نَهَارًا﴾

(۶) ﴿قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا﴾

(۷) ﴿اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ﴾

(۸) ﴿وَفَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## ۴۔ مفعول لہ/مفعول لأ جلہ

مفعول لہ وہ اسم منصوب ہے جو وقوع فعل کا سبب ظاہر کرے جیسے ضَرَبْتُہٗ تَأْدِیْبًا۔

ترکیب:۔ ضربت فعل فاعل ''ہ'' ضمیر مفعول بہ تادیبا۔ مفعول لہ۔ فعل اپنے فاعل مفعول بہ اور مفعول لہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

مفعول لہ کو پہچانئے۔

(۱) ﴿لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ۔﴾

(۲) ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ﴾

(۳) ﴿وَالَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔﴾

(۴) ﴿مَنْ قَامَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔﴾

(۵) ﴿سَافَرْتُ رَغْبَةً فِی الْعِلْمِ۔﴾

## ۵۔ مفعول معہ

وہ اسم ہے جو واو بمعنی مع کے بعد واقع ہو جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ ای مَعَ الْجُبَّاتِ۔

ترکیب: جاء فعل البرد فاعل واؤ بمعنی معہ الجبات مفعول معہ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فعل اپنے فاعل اور مفعول معہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

عبارات ذیل سے مفعول معہ ظاہر کیجئے۔

(۱) ﴿اَجْمِعُوْا اَمْرَکُمْ وَشُرَکَائَکُمْ﴾ (۲) ﴿جَاءَ الْاَمِیْرُ وَالْجَیْشَ﴾ (۳) ﴿اِسْتَوٰی الْمَاءُ وَ الْخَشَبَةَ﴾ (۴) ﴿سِرْتُ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ﴾ (۵) ﴿حَضَرَ خَالِدٌ وَ غُرُوْبَ الشَّمْسِ﴾ (۶) ﴿کَیْفَ اَنْتَ وَامْتِحَانَ﴾ (۷) ﴿سَارَ التِّلْمِیْذُ وَالْکِتَابَ﴾

۶۔حال: وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول یا دونوں کی ہیئت بیان کرے فاعل کی ہیئت بیان کرنے کی مثال جَاءَ زَیْدٌ رَاکِبًا

ترکیب: جآء فعل زید ذوالحال راکبًا حال ذوالحال اپنے حال سے مل کر فاعل ہوا جآء فعل کا۔ فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

مفعول کی ہیئت بیان کرنے کی مثال شربت الْمَاءَ صَافِیًا اس مثال میں الماء مفعول بہ ہے اور اس مفعول کی ہیئت بیان کی گئی ہے۔

فاعل اور مفعول دونوں کی ہیئت بیان کرنے کی مثال لقیت زیدا راکبین اس مثال میں راکبین حال ہے جس میں فاعل اور مفعول دونوں کی ہیئت بیان کی گئی ہے۔

تمرین آیات ذیل سے اسم حال ظاہر کیجئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۱) ﴿وَاٰتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا﴾ (۲) ﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا﴾
(۳) ﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا﴾ (۴) ﴿اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا﴾
(۵) ﴿اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَ قُعُوْدًا﴾ (۶) ﴿خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا﴾
(۷) ﴿فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا﴾ (۸) ﴿تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ﴾

## ۷۔ تمیز:

وہ اسم نکرہ ہے جو عدد، کیل وزن مساحت اور کبھی جملوں کے ابہام کو دور کرنے کے لئے آتا ہے جیسے رَاَيْتُ اَحَدَعَشَرَ كَوْكَبًا

ترکیب:۔ رایت فعل فاعل احدعشر ممیّز کوکبا تمیز ممیّز اپنی تمیز سے مل کر مفعول بہ ہوا رَاَيْتُ فعل کا فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

آیات ذیل سے اسم تمیز ظاہر کیجئے۔

(۱) ﴿فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا﴾

(۲) ﴿اَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا﴾

(۳) ﴿سَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا﴾

(۴) ﴿فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۵) ﴿وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيْمَانًا﴾

(٦) ﴿وَالَّذِيْنَ آمَنُوا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ﴾

(٧) ﴿إِنَّ هٰذَا اَخِيْ لَهُ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً﴾

## ۸۔ مستثنیٰ

وہ اسم ہے جسے ''إِلَّا'' یا دوسرے حروف استثنا کے ذریعے ماقبل کے حکم سے خارج کیا جائے حروف استثنا کے الفاظ آٹھ ہیں۔

إِلَّا، غَيْرَ، سِوىٰ، حَاشَا، خَلَا، عَدَا، مَاخَلَا، مَاعَدَا مستثنیٰ کی دو قسمیں ہیں

۱۔ مستثنیٰ متصل: وہ ہے جو مستثنیٰ منہ کی جنس سے ہو جیسے جَآءَنِي الْقَوْمُ إِلَّا خَالِدًا۔

۲۔ مستثنیٰ منقطع: وہ ہے جو مستثنیٰ منہ کی جنس سے نہ ہو جیسے جَآءَنِي الْقَوْمُ إِلَّا حِمَارًا۔

(۳) مستثنیٰ مفرغ: وہ ہے جس میں مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو جیسے جَآءَنِي الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا۔

(۴) مستثنیٰ غیر مفرغ: وہ ہے جس میں مستثنیٰ منہ مذکور ہو جیسے جَآءَنِي الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا۔

(۵) کلام موجب: وہ ہے جس میں نفی نہی استفہام موجود نہ ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(٦) کلام غیر موجب:۔ وہ ہے جس میں نفی نہی استفہام موجود ہو۔

## مستثنیٰ کا اعراب

ا۔ مستثنیٰ متصل یا منقطع کلام موجب میں الا کے بعد واقع ہو تو منصوب ہوگا جیسے جَآءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا۔ جَآءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا
مستثنیٰ مستثنیٰ منہ سے مقدم ہو تو بھی منصوب ہوگا جیسے جَآءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا اَحَدٌ۔

۲۔ مستثنیٰ خلا یا عدا کے بعد آئے تو اکثر کے نزدیک منصوب ہوتا ہے۔ جیسے جَآءَنِی الْقَوْمُ خَلَا زَیْدًا وَعَدَا زَیْدًا۔ مجرور پڑھنا بھی جائز ہے البتہ ماخلا ماعدا ہو تو منصوب ہوگا۔

۳۔ مستثنیٰ الا کے بعد کلام غیر موجب میں واقع ہو تو نصب اور ابدال دونوں جائز ہیں۔ جیسے مَا جَآءَنِی اَحَدٌ اِلَّا زَیْدًا اِلَّا زَیْدٌ

۴۔ مستثنیٰ مفرغ اِلَّا کے بعد کلام غیر موجب میں واقع ہو اور مستثنیٰ منہ غیر مذکور ہو تو اس کا اعراب عوامل کے مطابق ہو' مثلاً مَا جَآءَنِی اِلَّا زَیْدٌ۔ مَا رَاَیْتُ اِلَّا زَیْدًا۔ مَا مَرَرْتُ اِلَّا بِزَیْدٍ۔

۵۔ اگر مستثنیٰ غیر' سوا اور حاشا کے بعد واقع ہو تو اکثر نحویوں کے نزدیک مجرور ہوگا جیسے جَآءَ الْقَوْمُ غَیْرَ زَیْدٍ سِوَی زَیْدٍ حَاشَا زَیْدٍ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## تمرین:

آیات وعبارات ذیل سے مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ ظاہر کیجئے۔

(۱) ﴿سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ اِلَّا اِبْلِيْسَ﴾

(۲) ﴿فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ﴾

(۳) ﴿لَا يَمَسُّهُ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ﴾

(۴) ﴿مَا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ﴾

(۵) ﴿لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ﴾

(۶) اِلَا كُلُّ شَيْءٍ مَّا خَلَا اللّٰهَ بَاطِلٌ
وَكُلُّ نَعِيْمٍ لَا مُحَالَةَ زَائِلٌ

## ۹۔ حروف مشبہ بالفعل کا اسم

حروف مشبہ بالفعل کا اسم منصوب ہوتا ہے جیسے اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ۔ اِنَّ الْاَدَبَ وَاجِبٌ۔

ترکیب: "ان" حرف مشبہ بالفعل "اَلْاَدَبَ" اسم "وَاجِبٌ" خبر "اِنَّ" اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

عبارات ذیل سے حروف مشبہ بالفعل کے اسم اور خبر واضح لکھئے۔

(۱) ﴿اِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۲) ﴿وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةِ قَرِيْبٌ﴾

(۳) ﴿لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا﴾

(۴) ﴿اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴾

(۵) ﴿كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ﴾

(۶) ﴿كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ﴾

(۷) ﴿اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ﴾

(۸) ﴿اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ﴾

(۹) ﴿اِنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ﴾

## ۱۰۔ افعال ناقصہ کی خبر

افعال ناقصہ کی خبر منصوب ہوتی ہے جیسے كَانَ الْحَاكِمُ عَادِلًا ۔

### ترکیب:

''كَانَ'' فعل ناقص ''اَلْحَاكِمُ'' اس کا اسم ''عَادِلًا'' خبر ''کان'' فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

### تمرین:

عبارات ذیل سے افعال ناقصہ کے اسم اور خبر واضح کیجئے۔

(۱) ﴿وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا﴾

(۲) ﴿فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ اِخْوَانًا﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۳) ﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحَ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً﴾

(۴) ﴿وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰی ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ﴾

(۵) ﴿بَاتَ الْمَرِيْضُ مُتَاَلِّمًا﴾

(۶) ﴿اَمْسَى الْفَقِيْرُ غَنِيًّا﴾

(۷) ﴿اَضْحَى الصَّبِيُّ نَائِمًا﴾

## ۱۱۔ لائے نفی جنس کا اسم

لائے نفی جنس کا اسم منصوب ہوتا ہے۔ جیسے لَا رَجُلَ ظَرِيْفٌ

ترکیب: ''لا'' لائے نفی جنس ''رجل'' اس کا اسم ''ظریف'' خبر۔ لائے نفی جنس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

عبارات ذیل سے لائے نفی جنس کا اسم اور خبر ظاہر کریں۔

لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ / لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَیْ لَا اِلٰهَ مَوْجُوْدٌ اِلَّا اللّٰهُ

لَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ۔

لَا نَبِيَّ بَعْدِیْ وَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ

لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

لَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لَا اَحَدَ اَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ

## ۱۲۔ ماولاالمشابہتین بلیس کی خبر

ماولامشابہ بلیس کی خبر بھی منصوب ہوتی ہے۔

اس ما و لا کا اسم معرفہ ہوتا ہے مَا هٰذَا بَشَرًا۔

جیسے مَا زَيْدٌ نَائِمًا

### ترکیب:

ما مشابہ بلیس ''زید'' اس کا اسم ''نائما'' خبر۔ مامشابہ بلیس اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

### تمرین:

مندرجہ ذیل عبارات سے ماولامشابہ بہ بلیس کی خبر پہچانئے۔

(۱) ﴿مَا هُنَّ اُمَّهَاتِهِمْ﴾

(۲) ﴿مَا هٰذَا بَشَرًا﴾

(۳) ﴿لَا الْمَدِيْنَةُ وَاسِعَةٌ وَلَا الشَّوَارِعُ نَظِيْفَةٌ﴾

(۴) ﴿مَا الْمَعْرُوْفُ ضَائِعًا عِنْدَ الْكِرَامِ﴾

تَعَزَّ فَلَا شَيْءٌ عَلَى الْاَرْضِ بَاقِيًا

وَلَا حَذَرٌ مِمَّا قَضَى اللّٰهُ وَاقِيًا

☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۱۷

## منادی

منادی وہ ہے جسے حروف نداء کے ذریعے بلایا یا پکارا جائے۔

### حروف ندا پانچ ہیں۔

۱۔یا منادی قریب و بعید کے لئے

۲۔۳۔أیا/هیا منادی بعید کے لئے

۴۔۵۔ أی /همزہ مفتوحہ منادی قریب کے لئے

### منادی کا اعراب

منادی مضاف یا شبہ مضاف یا نکرہ غیر معین ہو تو منصوب ہوگا۔

جیسے يَاعَبْدَ اللّٰهِ يَاطَالِعًا جَبَلًا يَا رَجُلًا خُذْبِيَدِيْ۔

۲۔منادی مفرد معرفہ ہو تو مرفوع ہوگا۔

جیسے يَا زَيْدُ۔ يَا فَاطِمَةُ۔ يَا زَيْنَبُ۔

### تمرین:

عبارات ذیل سے منادی اور حرف ندا واضح کریں۔

يَا عَبْدَ اللّٰهِ۔ اَيَا غُلَامَ زَيْدٍ۔ هَيَا شَرِيْفَ الْقَوْمِ۔أَیْ اَفْضَلَ الْقَوْمِ۔ اَعَبْدَ اللّٰهِ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۱۸

## اسماء العدد

۱/۲۔قیاس کے مطابق ہوں گے یعنی معدود مذکر کے لئے عدد مذکر۔

معدود مؤنث کے لئے عدد مؤنث جیسے: رَجُلٌ وَّاحِدٌ / اِمْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ

رَجُلَانِ۔ اِمْرَأَتَانِ۔

۳ تا ۱۰۔معدود مذکر ہو تو عدد مؤنث اگر معدود مونث ہو تو عدد مذکر جیسے

ثَلَاثَةُ رِجَالٍ، ثَلٰثُ نِسْوَةٍ خَمْسَةُ رِجَالٍ، خَمْسُ نِسْوَةٍ۔ عَشَرَةُ رِجَالٍ، عَشْرُ نِسْوَةٍ۔الخ

۱۱/۱۲۔معدود مذکر ہو تو عدد کا دونوں جزء ''صدر، عجز'' مذکر ہوں گے معدود مؤنث نہ ہو تو دونوں جزء مونث ہوں گے جیسے۔اَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا۔ اِحْدٰی عَشْرَةَ امْرَاَةً۔ اِثْنَا عَشَرَ رَجُلًا۔ اِثْنَتَا عَشْرَةَ امْرَاَةً۔

۱۳......۱۹۔معدود مذکر ہو تو عدد کا پہلا جز مونث اور دوسرا جزء مذکر ہوگا اور اگر معدود مونث ہو تو عدد کا پہلا جزء مذکر اور دوسرا جزء مونث ہوگا۔

جیسے: ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا ثَلٰثَ عَشْرَةَ امْرَاَةً اِلٰی تِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا۔ تِسْعَ عَشْرَةَ امْرَاَةً۔

۲۰/۳۰/۴۰/....۹۰ بیس تیس ....... تک تذکیر اور تانیث میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کوئی فرق نہیں۔

جیسے: عِشْرُوْنَ رَجُلاً عِشْرُوْنَ امْرَاَةً

ثَلاثُوْنَ رَجُلًا ثَلاثُوْنَ امْرَاَةً

اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا اَرْبَعُوْنَ امْرَاَةً

الی............ تِسْعُوْنَ رَجُلًا تِسْعُوْنَ امْرَاَةً

۲۱ ، ۲۲ / ۳۱ ، ۳۲ / ۴۱ ـ ۴۲...... ۹۱ ـ ۹۲ ـ قیاس کے مطابق ہوں گے یعنی معدود مذکر ہو تو عدد کا پہلا جز مذکر اگر معدود مونث ہو تو پہلا جزء مونث ہوگا جیسے:

| | |
|---|---|
| اَحَدٌ وَّ عِشْرُوْنَ رَجُلًا | اِحْدٰی وَعِشْرُوْنَ امْرَاَةً |
| اِثْنَانِ وَ عِشْرُوْنَ رَجُلًا | اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ امْرَاَةً |
| اَحَدٌ وَخَمْسُوْنَ رَجُلًا | اِحْدٰی وَخَمْسُوْنَ امْرَاَةً |
| اِثْنَانِ وَخَمْسُوْنَ رَجُلًا | اِثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ امْرَاَةً |
| اِلٰی...... اَحَدٌ وَّ تِسْعُوْنَ رَجُلًا | اِحْدٰی وَتِسْعُوْنَ امْرَاَةً |

۲۳......۲۹ / ۳۳......۳۹......۹۳......۹۹ ـ ان کا قاعدہ بھی تین سے نو تک کے قاعدہ کی طرح خلاف قیاس ہے۔

جیسے:

| | |
|---|---|
| ثَلاثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رَجُلًا | ثَلٰثٌ وَّعِشْرُوْنَ امْرَاَةً |
| اَرْبَعَةٌ وَّ ثَلاثُوْنَ رَجُلًا | اَرْبَعٌ وَثَلاثُوْنَ امْرَاَةً |
| خَمْسَةٌ وَّخَمْسُوْنَ رَجُلًا | خَمْسٌ وَ خَمْسُوْنَ امْرَاَةً |

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سِتَّةٌ وَ سِتُّوْنَ رَجُلًا　　　سِتٌّ وَسِتُّوْنَ امْرَاَةً

الی...... تِسْعَةٌ وَّتِسْعُوْنَ رَجُلًا　　　تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ امْرَاَةً

۱۰۰/۱۰۰۰۔ مــــائة اور الف کے استعمال میں تذکیر اور تانیث کا کوئی فرق نہیں۔

جیسے:

مِائَةُ رَجُلٍ　　　مِائَةُ امْرَاَةٍ

اَلْفُ رَجُلٍ　　　اَلْفُ امْرَاَةٍ

## تمرین:

آیات ذیل سے اعداد کے قواعد واضح کیجئے۔

(۱) ﴿اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا﴾

(۲) ﴿فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا﴾

(۳) ﴿عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ﴾

(۴) ﴿وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا﴾

(۵) ﴿وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا﴾

(۶) ﴿اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا﴾

(۷) ﴿اِنَّ هٰذَا اَخِیْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۱۹

## مجرورات

اسم مجرور صرف دو ہیں۔

۱۔حروف جار داخل ہونے کی وجہ سے ۲۔اضافت کی وجہ سے جیسے

مَرَرْتُ بِزَيْدٍ/ جَآءَ غُلَامُ زَيْدٍ

ترکیب:"مَرَرْتُ"۔فعل وفاعل"با":جار،زید:مجرور،جار اپنے مجرور سے مل کر متعلق مـــررت فعل کا،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

### ۱۔حروف جار

مشہور حروف جار سترہ ہیں وہ شاعر کے اس قول میں جمع ہیں۔

بـاو تـا و کـاف ولام واو مـنـذ مـذخـلا

رُبَّ حاشا من عدا فی عن علی حتی الی

### تمرین:

آیات ذیل سے جار مجرور واضح کیجئے۔

﴿رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ۔﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



﴿ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ۔﴾

﴿وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ۔﴾

﴿لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ۔﴾

﴿اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ۔﴾

﴿مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ۔﴾

﴿سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ۔﴾

﴿تَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ۔﴾

﴿سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔﴾

## مضاف الیہ:

اسم مجرور کی دوسری قسم مضاف الیہ ہے۔

اضافت کا معنی ایک اسم کا دوسرے اسم کی طرف نسبت کرنا ہے جیسے جَآءَ غُلَامُ زَيْدٍ

اضافت تین معانی کے ساتھ مستعمل ہے

۱۔ اضافت بمعنی ''لام'' جیسے غُلَامُ زَيْدٍ ای لِزَيْدٍ

۲۔ اضافت بمعنی ''من'' جیسے خَاتَمُ فِضَّةٍ ای مِنْ فِضَّةٍ

۳۔ اضافت بمعنی ''فی'' ضَرْبُ الْيَوْمِ ای فِي الْيَوْمِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## تمرین:

آیات ذیل میں سے مضاف الیہ معلوم کیجیے۔

﴿بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ﴾

﴿تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ﴾

﴿هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ﴾

﴿تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ﴾

﴿غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ﴾

﴿فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا﴾

☆☆☆

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۲۰

## تابع

تابع اس اسم کو کہتے ہیں جو اپنے سے پہلے اسم کے اعراب تذکیر و تانیث وغیرہ میں موافقت کرے۔

توابع کی پانچ قسمیں ہیں۔

۱۔النعت

۲۔عطف بالحروف

۳۔عطف بیان

۴۔تاکید

۵۔بدل

## ۱۔نعت یا صفت

نعت وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی حالت بیان کرے جیسے جَاءَنِی رَجُلٌ عَالِمٌ

ترکیب: جَاءَ فعل "ن" نون وقایہ یائے متکلم مفعول بہ 'رَجُلٌ: موصوف' عَالِمٌ، صفت' موصوف اپنی صفت سے مل کر فاعل ہوا جاءَ فعل کا فعل اپنے فاعل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

آیات ذیل سے صفت وموصوف الگ کیجئے۔

(۱) ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ (۲) ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔﴾ (۳) ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ﴾ (۴) ﴿هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ﴾ (۵) ﴿لَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾ (۶) ﴿وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ﴾ (۷) ﴿وَ رَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا﴾ (۸) ﴿حَرِيْصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ (۹) ﴿اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ (۱۰)﴿تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ﴾

## ۲۔عطف بالحروف یا عطف نسق:

وہ تابع ہے جس کے اور متبوع کے درمیان حروف عطف میں سے کوئی حرف آجائے حرف عطف نو ہیں۔

۱۔واو جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو

۲۔فا جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ فَعَمْرٌو

۳۔ثم جیسے جَاءَنِیْ زَیْدٌ ثُمَّ عَمْرٌو

۴۔حتی جیسے مَاتَ النَّاسُ حَتّٰی الْاَنْبِيَاءُ

۵۔او جیسے صَلَّيْتُ صَلَاةَ الظُّهْرِ اَوِ الْعَصْرِ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



۶۔ام جیسے زَيْدٌ عِنْدَكَ اَمْ عَمْرٌو

۷۔لا جیسے جَاءَنِیْ زَيْدٌ لَا عَمْرٌو

۸۔لکن جیسے مَاجَاءَنِیْ زَيْدٌ لٰكِنْ عَمْرٌو

۹۔بل جیسے مَاجَاءَنِیْ زَيْدٌ بَلْ عَمْرٌو

ترکیب: مَاجَاءَنِیْ زَيْدٌ بَلْ عَمْرٌو

ما حرف نفی جاء فعل ن نون وقایہ ی متکلم مفعول بہ زید معطوف علیہ بل حرف عطف عمرو معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے مل کر فاعل ہوا، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## ۳۔عطف بیان

عطف بیان وہ تابع ہے جو اپنے متبوع کی وضاحت کرے عطف بیان دو مشہور ناموں میں سے ایک ہوتا ہے جیسے جَاءَ زَيْدٌ اَبُوْ خَالِدٍ۔ اَقْسَمَ بِاللّٰهِ اَبُوْ حَفْصٍ عُمَرُ۔

ترکیب: جَاءَ فعل زَيْدٌ (فاعل) متبوع اَبُوْ مضاف خَالِدٍ مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تابع عطف بیان ہوا متبوع اپنے تابع سے مل کر فاعل ہوا فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

ملاحظہ: عطف بیان میں اہمیت متبوع کی ہوتی ہے تابع کی نہیں جبکہ بدل میں اہمت تابع کی ہوتی ہے متبوع کی نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## ۴۔التاکید:

تاکید وہ تابع ہے جو متبوع کو ثابت کرے۔

تاکید کی دو قسمیں ہیں:

ا۔تاکید لفظی ۲۔تاکید معنوی

تاکید لفظی: جس میں پہلے لفظ کو مکرر لایا جاتا ہے جیسے جَاءَ زَيْدٌ زَيْدٌ

تاکید معنوی: یہ آٹھ الفاظ کے ساتھ خاص ہیں۔

(ا)نفس، عین، کِلَا، کِلْتَا، کُلٌّ، اَجْمَعُ، اَكْتَعُ، اَبْتَعُ، اَبْصَعُ جیسے جَاءَ زَيْدٌ نَفْسُهٗ جَاءَ زَيْدٌ عَيْنُهٗ

(۲)اَكْتَعُ، اَبْتَعُ، اَبْصَعُ، بغیر اَجْمَعُ کے نہیں آتے جیسے۔

جَاءَنِي الْقَوْمُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ، اَكْتَعُوْنَ، اَبْتَعُوْنَ، اَبْصَعُوْنَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ۔ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ۔ فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ

ترکیب: فَسَجَدَ فعل' الملائكة: موکد' کل: مضاف' ھم' مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر تاکید' اجمعون دوسری تاکید موکد اپنی دونوں تاکیدوں سے مل کر فاعل ہوا' فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## البدل:

بدل وہ تابع ہے جو مقصود بالنسبۃ خود ہو جیسے جَاءَ زَيْدٌ اَخُوْكَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ترکیب: جاء فعل زید مبدل منہ اخو مضاف ك مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر بدل ہوا۔ مبدل منہ اپنے بدل سے مل کر فاعل ہوا، جاء فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## بدل کی اقسام

۱۔ بدل الکل: وہ ہے جس میں بدل اور مبدل منہ کا مدلول ایک ہو جیسے جَاءَ خَالِدٌ اَبُوْكَ

۲۔ بدل البعض: وہ ہے جو مبدل منہ کا جزء ہو جیسے ضُرِبَ زَيْدٌ رَاْسُهٗ

۳۔ بدل الاشتمال: وہ ہے جس کا مبدل منہ سے کچھ تعلق ہو جیسے سُلِبَ زَيْدٌ ثَوْبُهٗ

۴۔ بدل الغلط: وہ ہے جو غلطی کے بعد ذکر کیا جائے جیسے جَاءَ زَيْدٌ خَالِدٌ

تمرین عبارات ذیل سے بدل مبدل منہ واضح کیجئے۔

(۱) ﴿اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ﴾

(۲) ﴿قَالُوْ آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَ هَارُوْنَ﴾

(۳) ﴿اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ﴾

(۴) ﴿سَاٰتِيْكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ آتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ﴾

(۵) ﴿وَالصَّلَاةُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰى﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۲۱

## اسماء الافعال

اسمآ ءافعال کو اسماءافعال اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ ان کے معانی فعل کے ہیں۔اسماءافعال نو ہیں ان میں سے چھ امر حاضر کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

(۱) رُوَیْدَ بمعنی اَمْهِلْ جیسے رُوَیْدَ زَیْدًا ای اَمْهِلْ زَیْدًا۔ (۲) بَلْهَ بمعنی دَعْ جیسے بَلْهَ زَیْدًا ای دَعْ زَیْدًا۔ (۳) دُوْنَكَ بمعنی خُذْ جیسے دُوْنَكَ زَیْدًا ای خُذْ زَیْدًا۔ (۴) عَلَیْكَ بمعنی اِلْزَمْ جیسے عَلَیْكَ زَیْدًا ای اِلْزَمْ زَیْدًا۔ (۵) حَیَّهَلْ بمعنی اِئْتِ جیسے حَیَّهَلِ الصَّلٰوۃَ ای اِئْتِ الصَّلٰوۃِ۔
(۶) هَا بمعنی خُذْ جیسے هَا زَیْدًا ای خُذْ زَیْدًا۔

تین اسمائے افعال فعل ماضی کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں اور اس کے بعد والا اسم مرفوع ہوتا ہے۔

۱۔ هَیْهَاتَ بمعنی بَعُدَ جیسے هَیْهَاتَ زَیْدٌ ای بَعُدَ زَیْدٌ

۲۔ سَرْعَانَ بمعنی اَسْرَعَ جیسے سَرْعَانَ زَیْدٌ اَسْرَعَ زَیْدٌ

۳۔ شَتَّانَ بمعنی اِفْتَرَقَ جیسے شَتَّانَ زَیْدٌ وَ عَمْرٌو اِفْتَرَقَ زَیْدٌ و عَمْرٌو

ترکیب: رُوَیْدَ زَیْدًا

روید اسم فعل بمعنی امهل: امر حاضر فعل وفاعل، زیدًا مفعول بہ، روید اسم فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۲۲

## افعال مقاربہ

افعال مقاربہ چار ہیں۔

۱۔ عَسٰی ''امید'' ہے۔ ۲۔ کَادَ ''قریب ہے''۔

۳۔ کَرُبَ ''قریب ہے''۴۔ اَوْشَكَ ''قریب ہے''۔

افعال مقاربہ اپنے اسم کو رفع خبر کو نصب دیتے ہیں ان کی خبر کبھی فعل مضارع کے ساتھ کبھی ''اَنْ'' کے ساتھ اور کبھی بغیر ''اَنْ'' کے آتی ہے جیسے عسٰی زید اَنْ یَّخْرُجَ

ترکیب: عسٰی فعل مقاربہ زید اس کا اسم (فاعل) ان مصدریہ یخرج فعل منصوب بتاویل مصدر خبر ہوئی عسٰی کی۔ عسٰی فعل اپنے اسم اور خبر سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا۔

## تمرین

عبارات ذیل سے افعال مقاربہ کا اسم اور خبر معلوم کیجیے۔

(۱) عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا۔ (۲) عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ۔

(۳) عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْهِمْ۔ (۴) یَكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْءُ۔

(۵) كَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّكُوْنَ كُفْرًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۲۳

## افعال مدح وذم

افعال مدح وذم چار ہیں۔

۱، ۲ نِعْمَ حَبَّذَا مدح کے لئے

۳، ۴ بِئْسَ سَاءَ ذم کے لئے

جس کی تعریف کی جائے اسے مخصوص بالمدح کہتے ہیں۔

جس کی مذمت کی جائے اسے مخصوص بالذم کہتے ہیں۔

جیسے نِعْمَ الرَّجُلَ زَیْدٌ بِئْسَ الرَّجُلُ زَیْدٌ

ترکیب: نعم فعل مدح الرجل فاعل فعل اپنے فاعل سے مل کر خبر مقدم زید مبتداء موخر مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

### تمرین:

آیات ذیل سے افعال مدح وذم اور ان کے فاعل واضح کریں۔

۱۔ ﴿نِعْمَ اَجْرُ الْعَامِلِیْنَ﴾ ۲۔ ﴿نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّهٗ اَوَّابٌ﴾

۳۔ ﴿نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ﴾ ۴۔ ﴿بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا﴾ ۵ ﴿لَبِئْسَ الْمَوْلٰی وَلَبِئْسَ الْعَشِیْرُ﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۲۴

## افعال القلوب

افعال قلوب سات ہیں ان کا دوسرا نام افعال شک و یقین ہے یہ مبتدا اور خبر پر داخل ہو کر دونوں کو نصب دیتے ہیں۔ان میں سے تین یقین کے لئے آتے ہیں۔

۱- عَلِمْتُ ...... جیسے عَلِمْتُ اللّٰهُ غَفُوْرًا

۲- رَاَیْتُ ...... جیسے رَاَیْتُ عَمْرًوا فَاضِلًا

۳- وَجَدْتُّ ...... جیسے وَجَدْتُّ خَالِدًا أَمِیْنًا

تین شک کے آتے ہیں۔

۱- حَسِبْتُ ...... حَسِبْتُ زَیْدًا فَاضِلًا

۲- ظَنَنْتُ ...... ظَنَنْتُ بَکْرًا نَائِمًا

۳- خِلْتُ ...... خِلْتُ خَالِدًا مُجْتَهِدًا

زَعَمْتُ- یقین اور شک دونوں کے لئے آتا ہے۔

یقین کے لئے آنے کی مثال زَعَمْتُ اللّٰهَ غَفُوْرًا

شک کے لئے آنے کی مثال زَعَمْتُ الشَّیْطَانَ شَکُوْرًا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ترکیب: زَعَمْتُ اللّٰهَ غَفُوْرًا

زَعَمْتُ فعل فاعل لفظ اَللّٰهَ مفعول اول، غفورًا مفعول ثانی، فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

آیات ذیل سے افعال قلوب اور ان کے مفعول واضح کریں۔

(۱) ﴿لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا﴾

(۲) ﴿وَإِنْ وَّجَدْنَا اَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِيْنَ﴾

(۳) ﴿اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا۔﴾

(۴) ﴿فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ﴾

(۵) ﴿لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ﴾

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۲۵

## عمل الافعال

ہر فعل اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے فعل کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ فعل لازم جس سے فاعل پر بات مکمل ہو جائے جیسے قَامَ زَيْدٌ

۲۔ فعل متعدی فاعل سے گزر کر مفعول تک بات پہنچ جائے جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ وعَمْرًوا۔

ترکیب: قَامَ: فعل لازم، زَيْدٌ: فاعل، فعل اپنے فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

(ب) ضَرَبَ فعل، زَيْدٌ: فاعل، عَمْرًوا: مفعول، فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۲۶

## عمل اسم فاعل

اسم فاعل بھی اپنے فعل جیسا عمل کرتا ہے۔

اگر اس کا فاعل فعل لازم ہو تو صرف فاعل کو رفع دے گا اور اگر متعدی ہو تو فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دے گا۔

اسم فاعل کے عمل کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ بمعنی حال یا استقبال ہو یا اسم فاعل سے پہلے چھ چیزوں میں سے کوئی ایک ہو۔

۱۔مبتداء ۲۔ذوالحال ۳۔موصوف ۴۔ اسم موصول ۵۔ہمزہ استفہام ۶۔حرف نفی

جیسے: زید قائم ابوہ

ترکیب: زید مبتدا قائم اسم فاعل ابو مضاف ''ہ'' مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا' قائم کا اسم فاعل اپنے فاعل سے مل کر خبر ہوئی' مبتدا کی مبتداء اپنی خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۲۷

## عمل المصدر

مصدر بھی اپنے فعل جیسا عمل کرتا ہے اگر اس کا فعل لازم ہو تو فاعل کو رفع دے گا جیسے اَعْجَبَنِیْ قِیَامُ زَیْدٍ۔

اگر فعل متعدی ہو تو فاعل کو رفع مفعول کو نصب دے گا جیسے اَعْجَبَنِیْ ضَرْبُ زَیْدٍ عَمْرًوا۔

ترکیب: اَعْجَبَ فعل ن نون وقایہ ی یائے متکلم مفعول بہ ضَرْبُ مصدر مضاف زَیْدٍ فاعل مضاف الیہ عمروًا مفعول بہ ضرب مصدر مضاف اپنے فاعل مضاف الیہ اور مفعول بہ سے مل کر فاعل ہوا اَعْجَبَ فعل کا اعجب فعل اپنے فاعل اور مفعول سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

آیات ذیل سے مصدر اور اس کے فاعل اور مفعول کی پہچان کیجیے۔

۱۔ ﴿وَاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ﴾ ۲۔ ﴿لَا يَسْأَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ﴾ ۳۔ ﴿تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ﴾ ۴۔ ﴿وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۲۸

## حروف عاملہ در فعل مضارع

فعل مضارع ناصب اور جازم سے خالی ہو تو مرفوع ہوتا ہے جیسے: یَحْفَظُ

حروف ناصبہ للمضارع چار ہیں

(۱) اَنْ (۲) لَنْ (۳) کَیْ (۴) اِذَنْ

یہ حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر پانچ صیغوں کو نصب دیتے ہیں یَفْعَلُ (غائب) تَفْعَلُ (غائبہ) تَفْعَلُ (حاضر) اَفْعَلُ (متکلم) نَفْعَلُ (متکلم)

پانچ صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔

(۱) یَفْعَلَانِ (۲) تَفْعَلَانِ

(۳) یَفْعَلُوْنَ (۴) تَفْعَلُوْنَ

(۵) تَفْعَلِیْنَ

دو صیغوں کو اپنی حالت میں چھوڑ دیتے ہیں۔

(۱) یَفْعَلْنَ (۲) تَفْعَلْنَ

ترکیب: اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ

اَسْلَمْتُ فعل مع فاعل۔ کَیْ حرف ناصب اَدْخُلَ فعل مضارع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



منصوب الْجَنَّةَ مفعول فیہ، فعل اپنے فاعل اور مفعول فیہ سے مل کر مفعول بہ ہوا اسلمت فعل کا، فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

## تمرین:

آیات و عبارات ذیل سے حروف ناصبہ اور فعل مضارع منصوب کی نشاندھی کیجئے۔

۱۔ ﴿وَالَّذِیْ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَلِیْ خَطِیْئَتِیْ۔﴾

۲۔ ﴿اَخَافُ اَنْ یَّاْ كُلَهُ الذِّئْبُ۔﴾

۳۔ ﴿اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ۔﴾

۴۔ ﴿وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ یَّجْعَلُوْهُ فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ۔﴾

۵۔ ﴿لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ۔﴾

۶۔ ﴿لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ عٰكِفِیْنَ۔﴾

۷۔ ﴿كَیْ لَا یَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْكُمْ۔﴾

۸۔ ﴿یُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْكُمْ۔﴾

۹۔ ﴿وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی۔﴾

۱۰۔ ﴿اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ فِیْ جَوَابِ مَنْ قَالَ "اَسْلَمْتُ"۔﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۲۹

## فعل مضارع منصوب بان مضمرہ

چھ حروف کے بعد ان پوشیدہ ہونے کی وجہ سے فعل مضارع منصوب ہوتا ہے۔

۱۔ لام تعلیل کے بعد جیسے جَلَسْتُ لِاَ سْتَرِيْحَ / يَجْتَهِدُ الطَّالِبُ لِيَنْجَحَ، لِيَغْفِرَلَكَ اللّٰهُ۔ لِيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ۔ عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى

۲۔ لام الجحود کے بعد جیسے لَمْ اَكُنْ لِاُرَافِقَ الْاَشْرَارَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۔

﴿مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً﴾

لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَلَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلاً۔

۳۔ بعد اَوْ جیسے يُعَاقَبُ الْمُسِيْءُ اَوْ يَعْتَذِرَ لَاَقْتُلَنَّ الْكَافِرَ اَوْ يُسْلِمَ۔

۴۔ بعد حَتّٰى جیسے لَا تَاْكُلْ حَتّٰى تَجُوْعَ ۔لَا تَدْخُلْ حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكَ۔ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى

۵۔ فاسببیہ کے بعد جیسے اِصْنَعِ الْمَعْرُوْفَ فَتَنَالَ الشُّكْرَ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(۱) لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا

(۲) ﴿لَا تَطْغَوا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِىْ﴾

(۳) يَالَيْتَنِىْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوْزَ

(۴) ﴿لَعَلِّىْ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَاَطَّلِعَ اِلٰى اِلٰهِ مُوْسٰى۔﴾

(۵) ﴿لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾

(٦) واو المعية کے بعد جیسے

(۱) لَا تَأْمُرِ الصِّدْقَ وَتَكْذِبَ۔

(۲) لَا تَنْهَ عَنْ خُلُقٍ وَتَاْتِىَ مِثْلَهٗ۔عَارٌ عَلَيْكَ إِذَا فَعَلْتَ عَظِيْمٌ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## قاعدہ نمبر ۳۰

# حروف جازمہ للمضارع

حروف جازمہ پانچ ہیں۔

لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی' ان شرطیہ یہ حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر پانچ صیغوں کو ساکن کرتے ہیں یَفْعَلُ (واحد مذکر غائب) تَفْعَلُ (واحد مونث غائب) تَفْعَلُ (واحد مذکر حاضر) اَفْعَلُ (واحد متکلم) نَفْعَلُ (جمع متکلم)

جیسے لَمْ یَفْعَلْ، لَمْ تَفْعَلْ ......الخ

سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔

یَفْعَلَانِ (تثنیہ مذکر غائب) تفعلان (تثنیہ مونث غائب)

تَفْعَلَانِ (مذکر حاضر) تفعلان (مونث حاضر)

تَفْعَلِیْنَ (واحد مونث حاضر) یفعلون (جمع مذکر غائب)

تَفْعَلُوْنَ جمع مذکر حاضر

جیسے: لَمْ یَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلِیْ......الخ

دو صیغوں (یَفْعَلْنَ ،تَفْعَلْنَ) کو اصلی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## تمرین:

آیات ذیل سے حروف جازمہ اور فعل مضارع مجزوم کی پہچان کیجئے۔

۱۔ ﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا﴾

۲۔ ﴿قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا﴾

۳۔ ﴿اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔﴾

۴۔ ﴿لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا۔﴾

۵۔ ﴿لَا تُؤَاخِذْنَا بِسُوْءِ اَعْمَالِنَا۔﴾

۶۔ ﴿وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ۔﴾

۷۔ ﴿لَاتَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا۔﴾

۸۔ ﴿اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ۔﴾

۹۔ ﴿لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ۔﴾

۱۰۔ ﴿لِيُنْفِقْ ذُوْسَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ۔﴾

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قاعدہ نمبر ۳۱

دو فعل مضارع کو جزم دینے والے اسماء نو ہیں۔

مَنْ، مَا، مَهْمَا، اَیُّ، حَیْثُمَا، اِذْمَا، مَتٰی، اَیْنَمَا اور اَنّٰی

یہ اسماء دو فعلوں پر داخل ہو کر دونوں کو ساکن کر دیتے ہیں مثالیں۔

مَنْ — مَنْ یُّكْرِمْنِیْ اُكْرِمْهُ

مَا — مَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ / مَهْمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ

اَیُّ — اَیُّهُمْ یَضْرِبْنِیْ اَضْرِبْهُ

حَیْثُمَا — حَیْثُمَا تَقْصُدْ أَقْصُدْ

اِذْمَا — اِذْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ

مَتٰی — مَتٰی تَذْهَبْ اَذْهَبْ

اَیْنَمَا — اَیْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ

اَنّٰی — اَنّٰی تَكُنْ اَكُنْ

تمرین: آیات ذیل سے فعل مضارع مجزوم واضح کیجئے۔

اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ۔ اَیْنَمَا یُوَجِّهْهُ لَایَاْتِ بِخَیْرٍ۔ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ۔ مَنْ یَّعْمَلْ سُوْءً یُّجْزَبِهٖ۔ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهٗ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# خاتمہ

﴿۱﴾ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَعَلِّمْنَا مَا يَنْفَعُنَا وَزِدْنَا عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ۔ ﴿۲﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلاً مُّتَقَبَّلاً وَرِزْقًا حَلاَلاً طَيِّبًا۔ ﴿۳﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا۔ ﴿۴﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَلَنَا وَتَرْحَمَنَا وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنَا غَيْرَ مَفْتُوْنِيْنَ۔ ﴿۵﴾ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنَا اِلٰى حُبِّكَ۔ ﴿۶﴾ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَ اَعْمَالَنَا مِنَ الرِّيَاءِ وَاَلْسِنَتَنَا مِنَ الْكَذِبِ وَاَعْيُنَنَا مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ۔ ﴿۷﴾ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِاَسَاتِذَتِنَا وَلِاَقْرِبَائِنَا وَلِمَنْ لَهُمْ حَقٌّ عَلَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

تمت بحول الله وقوته وحسن توفيقه في يوم الخميس۔

بتاریخ ۱۹ جمادی الثانیہ ۱۴۲۰ھ

بمطابق ۳۰-۹-۱۹۹۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# مآخذ

(١) القرآن الكريم

(٢) الحديث النبوی

(٣) شرح ابن عقیل

(٤) شرح قطر الندی

(٥) التحفة السنية

(٦) النحوا لواضح

(٧) مقامات حریری

(٨) نحومیر

(٩) تسهیل النحو

(١٠) علم النحو

(١١) عربی کا معلم

(١٢) عربی اردو بول چال

(١٣) تمرین النحو

(١٤) علم الصیغه

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# چند اہم مطبوعات

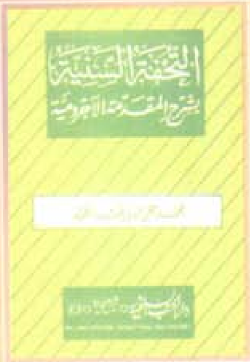

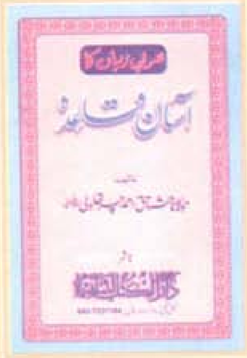

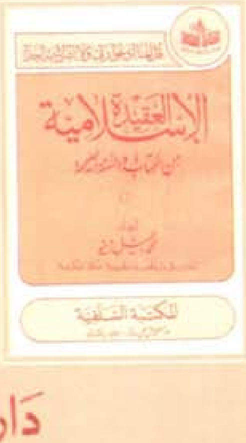

دارالکتب السلفیہ
4 شیش محل روڈ لاہور 54000
0092- 42-7237184-7230271

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ